Music By C. Ramchandra

ماڈرن تھیٹرز کا

कितना बदल गया इन्सान

# کتنا بدل گیا انسان

اداکاران

نلنی جیونت - اجیت - آئی ۔ ایس جوہر، ڈلیرہ وغیرہ

مدن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دہلی

## گانا نمبر ۱
## گانے
## کتنا بدل گیا انسان

پاؤں بڑھاتا چل تو شور مچاتا چل
او متوالے رنگ جماتے موج میں گاتا چل
ننھا گانا دھوم مچاتا بڑھتا جا تو آگے
تیرے ڈر سے شیر بھی گھر سے دم دبا کے بھاگے
جو بھی تجھ سے ٹکر کھائے چاہے جتنا زور دکھائے
دیکھو کبھی نہ بچ کر جائے مار گراتا چل
تجھ سے بڑھ کر اس دھرتی پر کوئی نہیں ہے پیارے
چاند ستارے مست نظارے ہیں مٹھی میں سارے
تو ہے اپنے من کا راجہ جنگل اور بستی کا راجہ
دھرتی نیل گگن کا راجہ شان دکھاتا چل
بھولے بھالے ہمت والے ڈیل سے کیا ڈرنا
او میرے ساتھی ٹھوک کے چھاتی جو دل چاہے کرنا
کل کی سوچ کبھی نہ کرنا کھیل ہے جگ میں جینا مرنا
پھر کیوں ٹھنڈی آہیں بھرتا سوگ مناتا چل

## گانا نمبر ۲

ہے چار دن کی دنیا ہے چار دن کے میلے
دل بیچنے چلے ہیں دل والا کوئی لے لے
ساتھی ہو کوئی ایسا چہرہ ہو پھول جیسا
اس دل سے دل بدل لے مانگے نہ کوئی پیسہ

بھیجئے

ارمان سے ہمارے جی بھر کے روز کھیلے

سودا ہے کتنا پیارا سمجھو میرا اشارہ

ایسی گھڑی سہانی آتی نہیں دوبارہ

ہم بھی تو ہیں اکیلے

بھیجے

آ اپنے سامنے ہو لے

گانا نمبر ۳

جب لڑتی ہیں نگاہیں دل ہوتا ہے دیوانہ

یہی ہے زمانہ جی یہی ہے وہ زمانہ

ہوتی ہیں پہلے اشاروں میں باتیں

آتی ہیں چھپکے ملنے کی راتیں

ہوتے ہیں آپس میں اُلفت کے وعدے

یہی ہے یہی زندگی بھر کی باتیں

اجی بنتا ہے یہیں سے محبت کا فسانہ

نظر کے اشارے نظر کی کہانی

کسی نے نہ سمجھی کسی نے نہ جانی

عجب کھیل ہے یہ عجب ہے یہ تماشہ

اسی ایک نظر کی ہے دنیا دیوانی

یہ آنکھوں کا ٹکرانا ہے اُلفت کا بہانہ

گانا نمبر ۴

گوری چلی پیا کے سامنے ملا کے ہاتھ

## نیا سنسار بسانے کو

دیکھو آئی ملن کی رات سجی بارات
چلی ٹھکرا کے زمانے کو
جھکی جھکی انکھیاں یہ کہیں چوری چوری رے
پیا کون نگریا موہے جانے دیئو گوری رے
کیا پیار نے یوں مجبور چلی ہیں دور
جیا کی پیاس بجھانے کو
میں پیار کا اک دیوانہ تجھی البیلا متانہ
میں تیرے چمن کی چنچل بلبل بیٹھا میرا آنزانہ
گوری تیرا میرا یہ ساتھ انوکھی بات
رہے گی یاد زمانے کو
ارمان میرا دل لوٹے ایسی بات کبھی نہ کہنا
تیرا پیار پیا انمول ہے میرے جیون کا یہ گہنا
دیکھو چھوڑ نہ دینا ساتھ میرا یہ ہاتھ
کبھی اس دل کو دکھانے کو

## گانا نمبر ۵

ہر بات ہے بگڑی ہوئی بھگوان بنا دو
بنتی ہے یہ مشکل میری آسان بنا دو
میں کیا کروں تقدیر میرے ساتھ نہیں ہے
پھر تم بھی نہ ہو ایسی کوئی بات نہیں ہے
روٹھی ہوئی قسمت کو مہربان بنا دو
بھگوان ہو سنسار میں سنتے ہو سبھی کی

دو چار گھڑی مجھ کو بھی مل جائیں خوشی کی
کچھ میرے لئے جینے کا سامان بنا دو

گانا نمبر ۱۳

کاہے تڑپائے کاہے ترسائے
دِل یہ پکارے پیا آجا رے
بنتی کروں میں توری او موہے سیّاں
آجا رے آجا میں پڑوں تورے پیّاں
من گھبرائے کچھ نہیں بھائے
یہ دِل یہ پکارے پیا آجا رے میرا دِل
چاند ہے پیارا پیارا کھِلے ہیں ستارے
رات اکیلے کوئی کیسے گزارے
کون سمجھائے چین نہ آئے
دِل یہ پکارے آجا رے

گانا نمبر ۱۴

اب تم نہیں تو چاند ستارے میں کیا کروں
یہ پھول یہ چمن یہ نظارے میں کیا کروں
کل تک ہوا میں کھیل رہی تھی یہاں ہنسی
چاروں طرف ہے چھائی ہوئی آج بیکسی
دِل رو رہا ہے غم میں تمہارے میں کیا کروں
تم کیا گئے کہ جیسے چمن سے گئی بہار
ہر چیز کو یہاں کی تمہارا ہے انتظار
میری طرح اُداس ہیں سارے میں کیا کروں

لڑکے:۔ حسینوں کا بُرا ہو جو ہمیں برباد کرتے ہیں
لڑکیاں:۔ بڑے چکر میں کیوں رہتے جو اب فریاد کرتے ہیں
لڑکے:۔ بڑے ہوشیار ہیں دل لوٹ لیتے ہیں گھڑی بھر میں
ادائیں اپنی دکھلا کر
چلے جاتے ہیں جو وہ گھر میں
یہ ظالم بھی وہی کرتے ہیں جو جلاد کرتے ہیں
لڑکیاں:۔ اگر مجنوں کو لیلےٰ اتنی آسانی سے مل جائے
تو پھر کون دیوانہ جو سر پر پتھر میں کھائے
یہی تو بات ہے جس سے ہمیں وہ یاد کرتے ہیں
لڑکے:۔ نہ ہوتے ہم تو یہ بنیا سنورنا کس لئے ہوتا
ادائیں جب نہ ہوتی میرا مرنا کس لیے ہوتا
یہ گلیاں حسن والوں کی ہمیں آباد کرتے ہیں
لڑکیاں:۔ چلے ہیں پیار کرنے ہم سے
بھونڈی شکل ہے جنکی
یہ ردی شکل ہے جنکی
حسینوں کی یہ محفل ہے گلے گی دال کیا انکی
یہ یوں زندگی اپنی یوں ہی برباد کرتے ہیں

ختم شد

(الہ آباد پریس دہلی)